۵۔ بنیادی حقوق - حصّہ ۲

گزشتہ سبق میں ہم نے بھارت کے دستور میں درج شہریوں کے چند بنیادی حقوق کا مطالعہ کیا۔ مساوات، آزادی اور استحصال کی مخالفت کے حقوق کے بارے میں معلومات حاصل کی۔ اس سبق میں ہم مذہبی آزادی کا حق اور ثقافتی و تعلیمی حقوق کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔ اسی طرح ہم بنیادی حقوق کے عدالتی تحفّظ کے بارے میں بھی جانیں گے۔

مذہبی آزادی کا حق : آپ جانتے ہی ہیں کہ بھارت دنیا کا ایک اہم سیکولر یعنی غیر مذہبی ملک ہے۔ ہم نے پچھلی جماعتوں میں بھی یہ پڑھا ہے لیکن شاید آپ یہ جاننے کے لیے بے تاب ہوں گے کہ بھارت کے دستور میں مذہبی آزادی سے متعلق کیا درج ہے۔ مذہبی آزادی کے حق کے مطابق ہر شہری کو اپنے پسندیدہ مذہب اور عقیدے پر عمل کرنے اور مذہبی کاموں کے لیے تنظیم قائم کرنے کا حق حاصل ہے۔

مذہبی آزادی کے حق کو مزید وسعت دینے کے لیے دستور نے دو باتوں کی اجازت نہیں دی ہے۔

۱۔ حکومت عوام پر ایسا ٹیکس عائد نہیں کرسکتی جس کا استعمال مذہب کو فروغ دینے کے لیے کیا جاتا ہو۔ یعنی مذہبی ٹیکس عائد کرنے پر پابندی ہے۔

۲۔ حکومت سے مدد (ایڈ) حاصل کرنے والے تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم لازمی نہیں کی جاسکتی۔

ثقافتی اور تعلیمی حقوق : تہوار اور تقاریب، غذا اور طرزِ حیات سے متعلق ہمارے ملک میں بہت رنگا رنگی پائی جاتی ہے۔ آپ نے شادیوں کی تقریبات میں اس رنگارنگی کا مشاہدہ کیا ہی ہوگا۔ یہ ساری باتیں عوامی جماعتوں کی ثقافت کا حصہ ہوتی ہیں۔ ہمارے دستور نے مختلف عوامی جماعتوں کو اپنی ثقافت کے تحفّظ کا حق دیا ہے۔ اس حق کے تحت وہ اپنی زبان، رسم الخط اور ادب کے تحفّظ کے علاوہ اس کے فروغ کے لیے کوششیں بھی کرسکتے ہیں۔ زبان کے فروغ کے لیے ادارے بھی قائم کرسکتے ہیں۔

تلاش کیجیے اور بحث کیجیے :

- ہمارے دستور نے کتنی زبانوں کی توثیق کی ہے؟
- اُردو زبان کے فروغ اور ارتقا کے لیے مہاراشٹر حکومت نے کون سے اِدارے قائم کیے ہیں؟

آیئے بحث کریں!

کیا آپ کو ایسا لگتا ہے کہ مہاراشٹر میں حکومت اور عدالت کے سارے کام کاج مراٹھی میں انجام دیے جائیں؟ اس کے لیے کیا کرنا ہوگا؟

دستوری حل کا حق : حقوق کی خلاف ورزی کی صورت میں عدالت سے انصاف حاصل کرنے کا حق بھی شہریوں کا بنیادی حق ہے۔ اسے دستوری حل کا حق کہا جاتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ حق تلفی کی صورت میں عدالت سے فریاد کرنے کا حق بھی ہمیں دستور نے قانونی شکل میں فراہم کیا ہے۔ جس کے مطابق عدالت پر بھی ان حقوق کے تحفّظ کی پابندی عائد ہوتی ہے۔

کبھی کبھی ہمارے دستوری حقوق پر ڈاکا ڈالا جاسکتا ہے اور ہم اپنے حقوق کا استعمال نہیں کرپاتے۔ ایسی صورتِ حال کو حقوق کی خلاف ورزی کہا جاتا ہے۔ حقوق کی خلاف ورزی کی ہماری درخواست پر عدالت غور کرکے مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ حقیقت میں کسی شخص کے حقوق کی خلاف ورزی یا اس کے ساتھ ناانصافی کی صورت میں عدالت اپنا فیصلہ سناتی ہے۔

حقوق کی خلاف ورزی سے متعلق عدالت کے احکام : شہریوں کے حقوق کے تحفظ کی خاطر عدالت کو مختلف احکامات جاری کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

حقوق کی خلاف ورزی کی چند اقسام:

- بغیر کسی وجہ کے کسی شخص کو گرفتار کرنا۔
- بغیر کسی مناسب وجہ کے کسی شخص کو گاؤں یا شہر سے باہر جانے پر پابندی عائد کرنا۔
- جیل میں بند قیدیوں کو کھانے پینے اور علاج معالجے کی سہولت مہیا نہ کرنا۔

۱۔ **شخصی پیشی** (Habeas corpus) : غیر قانونی گرفتاری یا نظر بندی سے تحفّظ۔

۲۔ **مینڈامس** (Mandamus) : عوامی مفاد میں کسی فریضے کو انجام دینے سے متعلق حکومت کو عدالت کا قانونی پروانہ۔

۳۔ **ممانعت (حکمِ امتناع)** (Prohibition) : ماتحت عدالت کو اس کے دائرہ اختیار سے باہر نہ جانے سے متعلق عدالتی حکم (امتناعی)۔

۴۔ **پرسشِ اختیار** (Quo warranto) : کسی سرکاری افسر نے کسی کام کو اپنے کس اختیار کے تحت انجام دیا، اس سے جواب طلبی کا عدالتی حکم۔

۵۔ **مسل طلبی** (Certiorari) : ماتحت عدالت کے فیصلے کو منسوخ کر کے اعلیٰ عدالت میں مقدمہ داخل کرنے سے متعلق عدالتی حکم۔

بنیادی حقوق کو چونکہ عدالتی تحفّظ حاصل ہے اس لیے شہری اپنے حقوق کا مناسب استعمال کر سکتے ہیں اور ایک بیدار، ذمہ دار اور فعال شہری کی حیثیت سے اپنی ذمہ داری نبھا سکتے ہیں۔

بنیادی حقوق کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں اپنے فرائض کا بھی علم ہونا چاہیے۔ ہم اگلے سبق میں اپنے فرائض کا مطالعہ کریں گے۔

سرکاری افسر کا یہ ردّعمل مناسب ہے یا نامناسب؟

بے سہاروں کے لیے سرکاری اسکیم کا فائدہ اُٹھانے کے لیے ایک خاتون نے تمام ضروری کاغذات پیش کیے لیکن افسر نے یہ کہہ کر اس کی درخواست مسترد کر دی کہ ''تم بے سہارا لگتی نہیں ہو۔''

افسر کی یہ حرکت مناسب ہے یا نامناسب؟

کیا آپ کو لگتا ہے کہ اس واقعے کے ذریعے اس خاتون کے حق کی خلاف ورزی ہوئی ہے؟ اپنے حقوق کی خلاف ورزی سے متعلق اسے کہاں فریاد کرنا چاہیے؟

عدالتی کام کاج

مشق

(۱) آیئے، لکھیں:

۱۔ مذہبی ٹیکس لگانے پر دستور نے پابندی عائد کی ہے۔

۲۔ دستوری حل کا حق سے کیا مراد ہے؟

(۲) مناسب لفظ لکھیے:

۱۔ غیر قانونی گرفتاری اور نظر بندی سے تحفّظ ....

۲۔ سرکاری افسر نے کسی کام کو اپنے اختیار کے تحت انجام دیا ہے اس سے جواب طلبی کا عدالتی حکم ....

۳۔ عوامی مفاد میں فریضے کو انجام دینے سے متعلق حکومت کو عدالت کا قانونی پروانہ ....

۴۔ ماتحت عدالت کو اپنے دائرۂ اختیار سے باہر نہ جانے سے متعلق عدالتی حکمِ امتناعی ....

(۳) وجہ بتایئے کہ ہم ایسا کیوں کر سکتے ہیں:

۱۔ تمام بھارتی شہری اپنے تہوار منا سکتے ہیں کیونکہ..........

۲۔ میں اُردو زبان میں تعلیم حاصل کر سکتا ہوں کیونکہ..........

(۴) خالی جگہ میں کون سا لفظ لکھا جائے گا؟

۱۔ حکومت سے مدد (ایڈ) حاصل کرنے والے تعلیمی اداروں میں ....تعلیم لازمی نہیں کی جاسکتی۔

۲۔ .... ہماری درخواست پر غور کر کے مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

سرگرمی:

اپنے اسکول میں کسی جج، وکیل، پولیس افسر سے ملاقات کی منصوبہ بندی کیجیے۔

***

6BF69P